

۱۳۲۳

# العمل شنید حفاظت مذکور ایضاً

مماکر محسوس کرده عا پے  
مشیر طلاق اعتمان مال

مرقب

صاحب  
حمدان  
حیدر آباد دکن

جس جواہر کو

۷۶۵

# دستورالعمل و استبداد و حفاظت ذرائع اپاٹش

۱۳۲۱

چونکہ یہ امر محتاج سیاں نہیں ہے کہ سرکار سے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۳) ہو رہا ہے اور اقتدار کا ہم ہم پورا کرنے کے لیے دیپواریان کا امتحان آئنہ سے لیا جایا کرے۔ اس لئے ہم نے فرمولت اس کتاب دنیز درس سے کتب مشروطہ امتحان کو ہر سو بیان میں تیار یا ہے۔ اور یقین ہے کہ امتحان دیتے والے اشخاص کو ان کتب سے پوری مدد پہلی۔

یاد فوجہ (۱) قواعد استبداد و حفاظت ذرائع آپاشی ممالک محمد سرکار عالیٰ انسانیف میں ابتداء سرکار سے منظور ہوئے تھے اور جن کی ترمیم ۱۳۱۵ء اقصائی میں حسب ریکارڈ کیتھ کوںل سرکار،  
ان ۱۳۲۲ء - داقع ۳۰ ستمبر ۱۹۴۷ء

۱۳۱۵ء فصلے مطابق صفتہ میں سرکار عالیٰ نے ایک س آپاشی تاب اور دیگر ذرائع آپاشی ممالک محمد سرکار عالیٰ کی حفاظت تے کیلیب نشریائی اور سالانہ دس لاکھیں روپیہ کی رقم اون کی مرمت اور نگهداری کے لئے میں مسافر موسوف کے اختیار میں دی اور نیز جو پیدا اعلامیہ سرکار عالیٰ داقع ۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ء میں مرکیا گیا تھا کہ تالیوں کی ترمیم اور نگهداری میں مدد رجھہ ذیل طرقوں میں سے یہ ایک طریقہ ہوئے کی ہے۔

۱۔ سرکاری خرچ کے۔

دوسرہ۔ دستند جس کی غایت دس فصیدی سے زائد نہ ہو۔

سومہ۔ دبارہ کی کمی پر بشہ طبیکہ دیگر اراضیات مزروعہ کے اقتادہ ہوئی کا اندازہ نہ ہو۔

چوتھا۔ چند سال میں رقم مرمت محققیں زیر تابیتے چڑھانے پر۔

پنجمہ۔ مرمت کے خرچ کا سودا اور نگهداری سالانہ کا خرچ جمعیندی سے

مج کرنے پر۔

**دفعہ (۲)** جبکہ ان قواعد کا نفاذ ابتدائی سے فصلے میں ہوتا ہے ماذکورہ الصدر طریقے چھپہ سال سے جاری ہے اس عرصہ میں سرکار عالی نے تالابوں کی ترمیم میں ایک رقم کثیر صرف کی۔ مگر زیندار اور دوسرے اشخاص کی جانب سے بہت کم درخواستیں دستبند یا بطریقہ دیکرہ صدر پر قول دینے کے لئے بیٹھنے ہوئی تھیں۔ اس قدر کم درخواستیں گذران نے کی وجہ اس وقت بھی خیال کی کئی نہیں کہ بمقابلہ قبول کے لئے درخواستیں گذرانی جاتی تھیں تو اون کے نصفیہ میں تعویق ہوئی تھی اور سوائے ازیں دستبند کے عرض نقدر قسم سے ہوتا تھا نہ کہ اراضی سے۔

**دفعہ (۳)** چونکہ سرکار عالی کا یہہ مشترکہ کی طریقہ دستبند کی زیادہ اشاعت ہے۔ اصلاح کے جزو میں اور دوسرے اشخاص جو تالابوں کی درست حالت میں رکھنے کا ذلتی شوق رکھتے ہوں ۱۹۰۰ء کی نگرانی میں تالاب پسروں اور احرانی طریقہ دستبند کے بعد سو جس قدر راحکہ۔ وقتاً فوق تھا جاری ہوئے ہیں وہ یہی قواعد میں مکمل طور پر شرکیں کر دے جائیں تقریباً اس ترمیم ذیل کے ساتھ احکام جاری کئے جاتے ہیں۔

**دفعہ (۴)** تالابوں کی مرمت اور تکمیل اشت کے قول زینداروں اور دوسرے اشخاص کو مفصلہ ذیل طریقوں پر دے جاسکتے ہیں۔

(۱) بطور دستبند زمین انعام حبیب کی مقدار تالاب تخت کی سیاہ شدہ زمین کے میٹل کے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ہو۔ یا نقدی بحاب قی صدی دس با خراج لوکافنڈہ عین رقم زیر تالاب مذکور سے زاید نہ ہو۔

(۲) قولدار کی مقیوموضہ اراضی کے محال میں ایک دوامی تحفیف سے۔

(۳) مشترک طریقہ دستبند دہارہ پر یعنی چند سال تحفیف دہارہ اور آئندہ نگرانی کرنے کے لئے دستبند پر۔

**نوٹ:** قول دستبند و تکمیل اشت سالانہ و ترمیم جملہ گنڈیات تالاب کیے عطا کیا جاتا ہے اس سے یہہ مراد نہیں ہے کہ قولدار کو تالاب مذکور کی توسعہ یا اسکی اصلی حالت میں لا نیکے لئے مجبور کیا جائے۔ اون تالابوں کا دستبند حن کے تحت

سویاں سے زاید ایکر سیراب ہوتے ہیں فی صدری دس سے کم ہو گا اور مشورہ سرہ شستہ آبپاشی مقرر ہو گا۔ مگر قول کہ اس سے پیشتر دید کئے گئے ہیں آپرا سکا اثر نہ پڑے گا۔

۱۳۲۳

## درخواستوں کے متعلق

**دفعہ (۵)** یہہ دستور العمل بطور نوش کے ہے اور جو درخواست پیش ہو گی وہ بلا کسی خاص نوش کے درخواست گذار کو قول دیا جائے گا پس طیکہ وہ اُسی موضع کا یا اشتمدہ ہر جس میں وہ تالاب واقع ہے۔ یا زمیندار درخواست گذار ہوا اور اسی تعریف میں قول ہر جس کا ذکر نہیں ہوا ہے۔

اگر درخواست گذار دوسرے گاؤں کا یا شندہ و یا غیر ملکی ہے تو رعایا کی موضع متعلقہ تالاب کو درخواست دینے کی عرض سے ایک اشتہار عالم دیا جائے گا جس کی مدت ایک ماہ سے کم نہ ہو گی۔

اگر ایک سے زاید درخواست ایک ہی تالاب کی بابت پیش ہو تو حاکم محاذ منظوری پر لازم نہیں ہے کہ سب کم نیز خ کے سوال کو قبول کرے درخواستوں کی نسبت کوئی نزاع پیش ہو تو افسر بالادست کے پاس ریورٹ پیش ہو گی اور اوس کا فیصلہ قطعی ہو گا۔

**شرح اول۔** کسی تالاب کو جس کے سخت پیچاں ایکر سے زیادہ رقبہ اراضی سیراب ہوتا ہو یا کسی لکھ کو جس کے سخت اس سے کم رقبہ سیراب ہوتا ہو مگر تالابوں کے مدلل میں داقع ہوتا ہو قول دستبند پر اٹھانے کے پیشیر ہتھم آبپاشی صنائع سے قول پر دینے کے متعلق مشورہ لینا چاہئے۔ ہبھم آبپاشی سخت تالاب کی بیفت مرتب کریں گے اور اون کا فرب کیا ہو ساختہ قول دستبند کے اسناد کا ایک جزو ہو گا اور اوس سختہ میں ان شرایط کا ہی اندھا ج ہو کا جس کی پائندی دستبند دار کو تالاب کی نگہداشت میں کرنی ہو گی۔ اگر ہبھم آبپاشی کو کسی تالاب کے قول پر دینی میں اعتراض ہے تو ایسے تالاب کو تاحد و حکم سرکار عالی قول دستبند نہیں دینا چاہئے۔

**شرح دوم۔** اگر یہہ ثابت ہو جائے کہ کوئی مقیر شخص سابق میں میراث دار تالاب کا تنا اور اس کے اباد اجداد نے اس تالاب کو قبیر بھی کیا ہے تو ابتدہ قول دینے کے وقت ایسے

خاندان والے کو مقابلہ دیکر اشخاص کے ترجیح دینا قرین الصاف ہی نہیں ہے بلکہ ایک لازمی امر ہے البتہ وقت عطا سے قول شرایط مصدقہ قول دستیں کی پوری پابندی دا جیسا تھے تو اور حق نگہداشت و ترمیم فیصلہ دی دس سے ہر گز زائد نہ ہونا چاہئے۔ بلا لحاظ اس کے کہ زمانہ سابق میں کیا رسول تھا آیا غلطہ تھا یا انقدر یا اراضی -

فیصلہ سوم ب۔ یہ بات ذہن نہیں رہے کہ باستثناء میراث داروں کے جن کی پاس استاد موجود ہوں قول دستیں دیا شکے تب کسی شخص کو استحقاق حاصل نہیں ہے۔ اور حفاظت حقوق سرکار کے لئے ایسے شخصوں کا فراہم کرنا ضرور ہے کہ وہ ترمیم کے کام کو طریقہ اختیارات سے آنجام دے اور معافی رسوب خیت و نیز نالاب کو درست رکھنے کے لئے استعفار کے لئے نجگہ

## اشتعاب قول اپنی عملی ترتیب دلیل ترجیح ہوئی چاہئے

(۱) میراث دار تالاب۔

(۲) رعایا و جن کی زمین اس تالاب کے نیچے داقع ہے۔ اگر ایسی کوئی شخص ہوں تو جس کی زراعتی زمین پر تالاب مذکور رہے تو اس کو ترجیح ہوگی۔

(۳) رعایا و باشندہ موضع جس میں وہ تالاب داقع ہے۔

(۴) زمیندار پر گئہ مذکور جس میں وہ تالاب داقع ہے۔

(۵) رعایا موضع دیکر داخل پر گئے۔

(۶) زمینداران رعایا پر گئے غیر۔

(۷) ملکی اشخاص غیر زراعت پیشہ۔

(۸) غیر ملکی اشخاص غیر زراعت پیشہ۔

مگر تعقدار ضلع کو اختیار ہو گا کہ درجہ سندی مذکور میں کسی شخص کو فرولگذاشت کر کو دوسرے ذیلی شخص کو قول دیوں پیشہ طیکہ وہ ایسے شخص کو سب سے زیادہ موزوں تصور کریں مگر وہ بھوپات فرولگذاشت قلم سند ہوئی چاہئے۔

لیکن ہر ایک حالت میں جس میں ایک سے زیادہ درخواست گذار ہوں تو تعقدار ضلع قطعی طور پر کسی کو اس وقت تک قول نہیں دیوں گے تا وقایت مدت حاضر کر کے

سو بہ داری کا فیصلہ قطعی ہو گا ۔

**فعہ (۶)** چند اشخاص یا اہالیاں موضع ملکر ایک درخواست بذریعہ مختار جائز ہو  
کار میں بیان پذیری شرایط قول کا ذمہ دار ہو گا دیکھتے ہیں اور یا اضافی طبق مختار نامہ بس تجھٹ  
رضی گزاران مشترکہ بیان ہونا چاہئے ۔ اگر ایک سے زیادہ قول دار ہوں تو اون کے  
نترکہ نامہ سے ایک ہی قول دیا جائے گا اور اوس میں مختار کا نام بھی درج رہی گا ۔  
**لوفٹ** ۔ جملہ درخواستہ میں قول دستبند کا غذ مہور سے مستثنے رہیں گے ۔

## کنٹوں اور تالابوں کی درجہ بندی

**دفعہ (۱)** بیج طقوا عدید تالاب اور کنٹوں کی حسب ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ۔

**اول** ۔ کنٹے یعنی چھوٹے تالاب جن کے تحت پچاس ایکڑ کب سیراب ہوتی ہو ۔

**دوسرا** ۔ وہ تالاب جن کے تحت پچاس ایکڑ سے زیادہ سو ایکڑ کب سیراب ہوتی ہو ۔

**سوم** ۔ وہ تالاب جن کے تحت سو ایکڑ سے زیادہ دو سو پچاس ایکڑ کب سیراب ہوتی ہو ۔

**چہارم** ۔ وہ تالاب جن کے تحت دو سو پچاس ایکڑ سے زیادہ اراضی سیراب ہوتی ہو ۔

**پنجم اول** ۔ صرف تالاب ہائے درجہ اول و دو م و سوم قول دستبند پر دئے جاسکتے ہیں  
تالاب ہائے درجہ چہارم آئندہ قول پر نہ دئے جائیں ۔ ایسے ڈرے تالابوں کی نکھرات

**پنجم ایساشی** سے نہایت اطمینان کے ساتھ ہو سکتی ہے ۔

**پنجم دو م** ۔ مستقر ضلع و تعلقہ کے قریب میں جو تالاب واقع ہیں اون کی نکھرات  
حتی الامکان امامی طور پر ہوتی چاہئے مگر خاص صورتوں میں قول پر بھی انٹھاد لئے جا  
سکتے ہیں ۔

**پنجم سوم** ۔ ایسے تالاب کو جس کا کٹھ قدرتی طور پر پھاڑیا یا یکرے یا سکلاخ سے سنجھم  
و منصبوط ہوا وہ جس کے ٹوٹنے کا کسی وقت یہی اختلال نہ ہو تو قول دستبند پر نہ دیا جائے ۔

**دفعہ (۸)** تالاب ہائے درجہ اول و دو م کے متعلق درخواستین تحفیلدار دو م  
یا سوم نقلقدار یا اول تعلقدار کے پاس بیش ہو سکتی ہیں ۔ مگر یہ حالت جیسی درخواست  
غیر ممنظوری قول حاکم مقتدر کے پاس بہیج دینی چاہئے ۔

## اقدارات منظوری کنٹہ ہائی درجہ اول

**د فعل (۹)** طریقہ دستید یا کسی اور طریقہ پر بوجب فقرہ (۲) درجہ اول کے لکھنؤی مرست دنگہداشت (ادد اگر بوقت درخواست وہ درست ہو تو صرف نگہداشت) کیلئے درخواست کا بلا خسورہ سرہشته آپاشی منظور کرنا اول تعلقدار ضلع کا اختیاری امر ہے وہ کنٹہ حات جو تالابوں کے سلسلہ میں واقع ہیں اس قاعدہ سے خارج ہیں۔

**د فعل (۱۰)** اس قسم کی درخواست گزار نے پر تعلقدار ضلع کو اپنی دریافت صرف اوسی درجہ تک محدود کرنا چاہئے کہ خوش ہنگامی میں اوس کنٹہ کے تحت پچاس ایک سے زائد میں سیراب نہیں ہوتی ہے۔

### تالاب ہائے درجہ دوم و سوم کو درخواست کی اختیار

**د فعل (۱۱)** اگر درخواست بطریقہ دستید ہے اور اوس تالاب کے تحت رقبہ سیراب یہ ایک سو ایکر سے زاید نہیں ہے اور سرہشته آپاشی کو اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے اور اس کی منظوری کا اختیار تعلقدار ضلع کو ہے۔

**د فعل (۱۲)** درخواست ترمیم دنگہداشت تالاب درجہ سوم طریقہ دستید پر صوبہ دار صاحبوں اس طرح منظور کر سکتے ہیں۔

**د فعل (۱۳)** درجہ دوم کے تالابوں کی درخواست علاوہ دستید کے اور کسی طریقہ بوجب فقرہ (۲) ہو تو اوس کی منظوری صوبہ دار صاحبوں کی اختیاری ہے۔ اگر رقبہ ایک سو ایکر سے زاید ہے تو ایسی درخواست روپورٹ کے ساتھ بغرض منظوری محکمہ مالگذاری سرکار عالی میں لکھ رانی جائے گی۔

**د فعل (۱۴)** عموماً درجہ چہارم کے تالابوں کو جن کے تحت دو سو پچاس ایکر سے زیاد رقبہ سیراب ہونا ہے قول دستید پر نہیں ممکن ہانا چاہئے۔ اگر قول کی درخواست پیش ہو اور سرہشته حات مالگذاری و تعمیر ایسی درخواست قابل منظوری تصور کر جس تو درخواست مذکور مع کامل روپورٹ بنو سط محکمہ صوبہ داران بمرا دصدور حکم محکمہ مالگذاری سرکار عالی

سین ہمجنی ہو گی ۔

## ہدایات متفق نسبت قول دستبند

**دفعہ ۱۵)** اگر قولدار کی خواہش نقدر دستبند لینے کی ہو تو تالاب کے تحت کی زمین کے وصول شدہ حقیقی محال کے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ملے گا۔ زمینات جو بعد دباؤ لی سیراب ہوتی ہیں اون کام محال اس حساب سے وضع نہ کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اسی باؤ لیاں تالاب کے حدود آیا کٹ میں ہوں ۔

**تشريح اول** ۔ تالاب خشک ہو جانے کی وجہ سے رقبہ آیا کٹ تحت تالاب میں خشکی کی کاشت ہو تو اس صورت میں دستبند کو محال فصل خشکی یا باؤ لیاں آیا کٹ سے کوئی حصہ نہیں ملے گا اور یہہ اسی وجہ سے کہ دستبند خاص تالاب کے پانی سے کاشت تری ہونے کے متعلق دیا جاتا ہے ۔ پس اگر تالاب خشک ہو جا کی تو اس سال میں دستبند دار کو دستبند پانے کا کوئی حق نہیں ہے ۔

**تشريح دوم** ۔ اگر قدیم سے انعام دار یا مقطوعہ دار بغیر ادائی رقم دستبند پانی لینے کے متحقی ہیں تو قواعد دستبند کی رو سے ادائی رقم مذکورہ کے لئے وہ مجبور نہ کئے جائیں گے اور اگر وہ قدیم سے رقم مذکورہ ادا کرتے رہے ہیں تو اس صورت میں رقم مالکزادی میں جمع ہو کر از روے قواعد دستبند فیصلی دسوال حصہ محال وصول شدہ کا دستبند کو دیا جائے گا ۔

**تشريح سوم** ۔ ٹیل و پیواریوں کو جو اکیل ملتا ہے وہ بعد وضع رقم دستبند مالکی رقم وصول پر محسوب ہو گا ۔

**تشريح چہارم** ۔ اراضیات بخیر دقولی جو تالاب دستبند سے سیراب نہیں ہوتے ہیں اون پر دستبند نہیں ملے گا۔ اگر اون کو پانی دیکریں وصول کیا جانا ہے تو اسیاں آمدی مالکزادی میں جمع ہو گا اور دستبند دار اوس کا دسوال حصہ پانی کا مستحق ہو گا۔

**نحو ط** ۔ ہر سال جمیعتی کے وقت ایک تختہ آیا کٹ ناظم جمیعتی کے رو بروجہب منورہ ذیل پیش ہو گا ۔

کتابیں و جمعینہ	تالاب مذکور	معافی و کمی کیا جائے	جملہ جمعینہ	نیسہ	جملہ جمعینہ	کتابیں و جمعینہ
بیان	بیان	بیان	بیان	بیان	بیان	بیان
۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۳	۲					

جملہ میران خانہ (خانہ ۱۰۹) سے زینات قول و بخیر کار قبہ و محصل تالاب مذکور سے سیراب نہ ہونے کی صورت میں وضع کر کے باقی پر دس فی صدی حق قائم کیا جائے گا اور حسب صراحت بالا رقم دس فی صدی دستبند دار کو ایصال ہوگی۔

**د فعلہ (۱۶)** قولدار کو اختیار ہے کہ دستبند مذکور کی رقم محصل زمین خود کا شت سرکاری سے وضع کر لے۔ اگر ایسے دستبند کی رقم زمین خود کا شت محصل سے بقیہ رقم نقد ملیگی۔

**لفظ :-** اداے رقم نقد دستبند کے لئے تعلقدار پسل کی منظوری لینی ہوگی جیکہ قولدار اپنی رقم دستبند اپنے دوسرے مقبوضہ اراضیات کے محصل سے منہا کر لیتا ہی تو ایسی رقم ارسال نامہ دیہی میں بعد وصول دکھلا کر سامنہ ہی اوس کے نزدیک ادائی رقم دستبند کی نام سے مددح میں دکھلا دیتی چاہئے۔ اسی طرح جیسا کہ استیل کے متعلق عمل کیا جاتا ہے حسابات تحصیل میں دستبند دار کے نام ضروری جمع و مددح کر لیا جائے گا۔ اگر جمعینہ کی رو سے اور کچھ رقم دستبند دار کو واحب الادائے کلکتی تو اوس کی ادائی کے لئے تحصیل دار بعد وصول اچانت نہیں دفتر تعلقداری اوس موضع کے پیش و پیواری کے نام چہار تالاب مذکور داقع ہے حکم جاری کر کر اور ایک رسید جملہ رقم کی جو قولدار کو ادا ہوتی ہے قولدار سے باضابطہ حاصل کر لیا جاوے کی خواہ یہہ رقم سالم نقدم اس ہوایا محصل اراضی سے منہا کر دی گئی ہو۔ صدر مر (۳) مالکزاداری کے ذیل میں نمبر (۲) دیہے صادر کے بعد ایک جدید مر (۶) اخراجات دستبند کے لئے فائدہ کیجاوے۔

**د فعلہ (۱۷)** اگر اس کے فضیل میں کوئی زمین سرکاری خواہ زیر تالاب مذکور یا موضع کے کسی اور حصہ میں ہو تو اس کے متحمل بطور اتفاق و مستبند منتقل ہو سکتی ہے۔ اگر زمین خالص اور مقبوضہ قولدار ہو تو کسی غیر مقبوضہ سے یہہ اتفاق ملے گا بشرطیکہ زمین زیر باولی نہ ہو

ہر حالت میں اور قولدار رقم کے معاوضہ میں زمین انعام چاہتا ہے تو وہ حسب شرعاً طی ذیل دیکھا دیگی۔

(۱) زمین انعام کا رقبہ بمحاذِ محل رقبہ آیا کٹ زیرِ تالاب منفرد کیا جائے گا۔ یعنی زمین انعام کا محل جملہ محل زیرِ تالاب کے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ہو۔ بصورت واقع ہونے کی دشی محل کے دستینڈار کو اگر اس کے قبضہ میں تری زمین ہے تو اوسی قدر سر شکن پانی دیا جائیگا جیسا کہ دیگر انعام داران ورعایا کو دیا جاتا ہے۔ البتہ اس قدر پانی سے انعام کا محل باہت سے مذکورِ حقیقی محل زیرِ تالاب کے دسویں حصہ کے قریب فریب مساوی رہے گا۔ مگر کسی وجہ سے دستینڈار انعام کی مزروعہ زمین کا محل اس سال کے آیا کٹ کے حقیقی محل کے دسویں حصہ سے بڑہ جل سے تو ایسی مشی دستینڈار سے نقد و صول کر لی جاوے گی۔ اگر دستینڈار اپنے دوسرے کی زمین کے لئے سر شکن سے زیادہ پانی لے تو اس زیادہ زمین مزروعہ کا المضاعف محل دستینڈار سے وصول کر لیا جائے گا۔ کیونکہ اوس نے دوسرے کاشتکاروں کو اون کے حق سے محروم کہا۔

**لشرونح** - جو انعامات دستینڈاز قسم عطیات مشہ و ط الخدمت ہیں اون کی نسبت اوسی طریقے پہ کارروائی ہونی چاہئے جیسا کہ عطیات مشہ و ط الخدمت کے لئے ہوا کرتی ہے۔

**دفعہ ۱۸** (۱۸) اگر کوئی تالاب شکست ہوا ہوا دراوس کے سخت کی زمین بغیر مقبولہ ہو تو ادا دستینڈ کے لئے عمدہ قسم کی زمین کے انتخاب میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔

**دفعہ ۱۹** (۱۹) زمین دستینڈ متحیر حسب شرعاً طی یالا اگر دو فصل ہوا درپانی ہر دو فصل کو مل سکت ہو تو دو نو فصل کے لئے پانی حاصل کرنے کا اختیار قولدار کو ہو گا مگر دوسری فصل کی رقم دستینڈ سے وضع کر دیجاسکی۔ جب کسی تالاب کا قول دستینڈ منظور ہوتا ہے یا یہ امید منظوری کسی کو نکھداشت کا حکم دیا جاتا ہے تو تاریخ تفویض سے تالاب کی حفاظت و نگہداشت درخواست گذاہ پر لازم آتی ہے مگر چونکہ تجویز اس کی نکھداشت کا بارش آئندہ کے بعد و قوع پذیر ہو گا۔ لہذا جو کچھ رقم آئندہ سال سخت تالاب وصول ہو گی اور پر دستینڈ دار معاوضہ دستینڈ پانی کا استحقاق ہو گا۔ عطاے سارٹیفیکٹ درستی تالاب وکنٹ جات قولی کا اقتدار حتماً آپیاشی اصلاح متعلقہ سے اولی رہتے گا۔ مگر جیسے دورہ تعلقدار صاحبیان درجہ اول و درجہ سوم و سوم بعد اپنے اطمینان کامل کے اس رقم کی سارٹیفیکٹ عطا کر تیکے مجاز ہوں گے۔ جب کوئی عہددار

مجاز کسی قولدار کو سے ٹیفکٹ عطا کریں تو اوس کی ایک نقل راست تحریکیں متعلقہ کو روایت کیا کریں اور جب کبھی کسی قولی ذرائع کی نسبت حق دستیندہ دینے کے لئے رائے قائم ہو جائے تو اوس کی اطلاع پر درج وجوہات تحریکیں متعلقہ کو فوراً کر دی جائے۔ اگر بوجمکثرت کار ہر سال کے ابتدائی نوماہ میں تالاب کی تثیقہ نہ ہو تو تالاب مذکور کی نسبت بغرض ادائی رقم دستیندی یہہ لقصور کر لیا جائے کہ تالاب کی حالت درست ہی اور اگر کچھ شہر لویز تک عدم ایصال رقم دستیند کا حکم سرداشتہ مال میں نہ پہنچے تو دستیند کی رقم مبلغ اسال ادا ہو جانی چاہئے۔ اگر ہتم آبپاشی کسی تالاب کا دستیندر وک دین تو تعلقدار خلخ لبعد معاشر تالاب اگر معقول و جمل چائے تو اوس کے مشروخ کرنے کے مجاز ہوں گے مگر ایسی وجوہ جن کی رو سے ہتم آبپاشی کے حکم کی تثیقہ کی کوئی ہے فلم بند ہوئی چاہئیں۔ منونہ سے ٹیفکٹ کا تعین پہنچانے کا انجیزہ صاحب آبپاشی کریں گے

## ہدایات نسبت دیگر اوقام قولنا مجاہات

امداد تثیقہ طلب قبل منظوری | دفعہ ۳۰ (۳۰) پہ استثنے طریقہ دستیند دوسرے طریقہ مندرجہ فقرہ اول کے قول کی منظوری کے قبل عہدہ دار منظور کنندہ کو لازم ہو گا کہ یہ انتاج یمنونہ جات تحریریہ حکمہ آب پاشی تھیں رقم مرمت و نگہداشت موجودہ محامل اراضی زیر تالاب و تھیں اضافہ آبندہ بعد مرمت کی نسبت پوری تحقیقات کرے اور حسین بنابر محامل اراضی میں کی کوئی ہو وہ عہدہ داران مال سے مفصل تحریر ہو کر ہر ایک مقدمہ کی روپورٹ بغرض اطلاع سرکار حکمہ بالگزاری میں ہجی جائے۔ یہہ رعایت عام طور پر اس حساب سے ہوئی چاہئی کہ قولدار دس برس کے عرصہ میں رقم صرف شدہ کی مح سود تلاشی کریں گے۔

کمس درجہ کے ملازمین قول نہیں لے سکتی | دفعہ ۳۱ (۳۱) سرکاری ملازم و عہدہ دار جنلو تھواہ ملتی ہے اون کو یا اون کے کسی قرابیندار کو بلایا جائز ت سرکار بصیرت مالگزاری کے قول مرمت و نگہداشت تالاب کا نزدیکا جاوے کا۔

**نوٹ:**۔ قاعدہ مذکور اون عہدہ داروں سے متعلق ہے جو کہ ماہوار پاتے ہیں نہ کرو طن داروں سے جیسا کہ بیل و پیواری ہیں۔ سرداشتہ داران ملازمین سرکاری کو

اون حدود کے یا ہر جہاں اون کی حکومت کا اثر نہیں پہنچ سکتا ہے قول دستبند دیا جاسکتا ہے مگر عہدہ داروں کو آگاہ کر دینا چاہئے کہ دو عہدہ دار یا ہم اتفاق کر کے ایک کے رشتہ دار کو دوسرے کے علاقہ میں قول دیکرنا جائز مدد نہ دیں۔ ایسا قول تا و فتیکہ اوس کی منظوری سرکار سے بصیرہ مال حاصل نہ ہو جائز و قابلِ وثوق نہ ہوگا۔

## حقوق رعایا

**دفعہ ۲۲** (۲۲) کوئی امر قواعد بہدا و بیا قول میں جو باتیاب قواعد بہدا دیا جائے رعایا کے حقوق پر حوصل از عطاے قول قابض اراضی زیر تالاب کو حاصل ہیں موثر نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۳** (۲۳) قولدار ان کنٹھ شکستہ کو لازم ہے کہ معاً بعد موقوفی بارش کے مرمت شروع کر کے قابل از موسم بارش آئینہ مکمل کر دیں۔

**دفعہ ۲۴** (۲۴) شکستہ تالبوں کی نسبت عہدہ دار منظور کنندہ کو چاہئے کہ بجا ظمقدار کا ترمیح بخوبی مختتم آپا شی ضلع ایک مناسب میعاد معین کرے جس جب مرمت ختم ہو سکے اور ایسی میعاد کسی حالت میں تین سال سے زائد نہ ہوگی۔

**دفعہ ۲۵** (۲۵) قولدار پر واجب ہے کہ تالاب اور کنٹھوں کی نگہداشت بمحب بخوبی متفقہ اول نقلقدار و مختتم آپا شی اپنی طرح کریں تالبوں سے کیھڑ و غیرہ وقتاً نکال دیں اور کرٹے اور کنٹھوں کے خراب راستوں کو مٹی سے بھر دیں۔ چھوٹی ٹیکریاں وغیرہ صاف کریں اور قوم و چادر درست حالت میں رکھیں۔

**دفعہ ۲۶** (۲۶) اگر تالاب یا کنٹھ شکست ہو جائے تو قولدار اس کی مرمت اپنے ذاتی سرمایہ سے کرے گا۔ ممکن ہو تو قولدار فوری مرمت کر سکتا ہے یا انتہادی جماعتی مرمت تو کرنی ہو گی جس سے موسم د موجودہ فصل کے لئے یا نی محفوظ رہ کے جب کنٹھ یا تالاب دستبند شکست ہو جائے تو حسب طریقہ ذیل کا ردہ والی ہوئی چاہئے۔

(۱) فرما قولدار کو ایک نوش باضا لطہ پر تغییر مدت دفتر نقلقداری سے دینی ہو گی کہ وہ تالاب مذکورہ کی مرمت شروع کر کے مرمت مقررہ کے اندر اوس کے ختم کر دے۔

(۲) اگر قولدار نوٹس محیری کی تعمیل نہ کرے تو تالاب مذکور کی مرمت سرکاری طور پر بذریعہ تعمیرات عامہ ہوگی اور اخراجات ترمیم دستبند دار سے وصول کر لئے جاویں گے۔ ایسی حالت میں تعلقدار ضلع، ہنختم آبپاشی کو حکم دیں گے کہ وہ برآ اور ذرت میم تالاب مرمت کے بغیر ض منظوري سرکاری دفتر سپہنشہ نک آنجیہ آبپاشی پر بھیجیں۔

(۳) جب کسی تالاب دستبند کی ترمیم سرکاری طور پر ہو تو قولدار سے رسوم معاش متعلقہ یا انقدر غم تالاب کی حوصلہ میں مکفول ہے وہ فوراً اضبط کر لینی ہوگی اور اس سے اخراجات ترمیم محبرا لئے جائیں گے۔

(۴) اخراجات ترمیم کامل وصول کرنے کے علاوہ عدم ایفلے ثرا بیط قول کی علت میں قول دستبند ہی مشو خ کر دیا جائے گا۔

(۵) اول تعلقداران اصلاح تالاب ہے شکستہ کی مرمت بھائی قولداران کرانکی نسبت اُن شہر اٹکی پوری پوری پابندی نہ کریں تو چون فقصان سرکار کو اون کی اس کارروائی سے ہو گا اوس کے وہ ذمہ دار گردانے جائیں گے۔

## ضمانت و مرا

**دفعہ (۲۷)** مقدمہ مرمت و نگهداری تالاب و کنٹھ میں قولدار سے ضمانت لینی کی کوئی حدود نہیں۔ اگر ایسی حالت میں کام شروع ہوا ہو یا نایخ مقررہ پر ختم نہ کیا جائے تو عہدہ دار قول دستبند کو اختیار ہے کہ قول کو فتح کر دے۔

**دفعہ (۲۸)** حکیم تالاب درست ہوا اور اوس کی نگهداری کے لئے درخواست پیش ہوا اور درخواست گزارنے پیندار یا ایسا شخص ہوتیں کو رسوم یا انعام ملتا ہو تو دوسری صناعت کی ضرورت نہیں پیشہ طیکہ ایسے رسوم یا انعام کی مجموعی رقم دستبند کی رقم سے کم نہ ہوا اور اگر ہو تو بقیہ مقدار کی ضمانت لینی چاہئے۔

ثیر منح اول۔ علیحدہ حکم کے ذریعہ اس امر کا یہی تصدیقیہ ہو چکا ہے کہ اون رسوم دار و نکو جن کے رسوم کی مقدار ایک سور و پیسے ہے اون کو اختیار ہے کہ اپنار رسوم ایک ہر ام کی ضمانت میں مکفول کرے علی ہذا اگر دسوال حصہ دستبند کی مقدار (ماء) ہو تو اس سے یہی

قرین قیاس ہو سکتی ہے کہ اس کی مجموعی رقم (الس) تک ہے جو وقت شکستگی تالاب مرمت و نجیرہ کے لئے مکلفی ہو سکتی ہے اسی طرح (ماء) روپیہ رسم کی صماتت (الس) کی صماتت کے مساوی ہو سکتی ہے اور اتنی ہی رقم کی صماتت مطلوب ہے۔

**تشريح دوم۔** رسم یا انعام جو سرکار میں مکفول کیا جاتا ہے اُس کی باضابطہ جسٹی ہی حسب فوائد مجریہ اوسی طرح ہونی چاہئے جس طرح کہ اور دستاویزات کی رجسٹری ہوتی ہے جب کسی رسم یا انعام کے دو یا تین متعدد حصہ دار ہوں تو ہر ایک شخص کے دستخط رضامنہ کی لینے ہوں گے۔ جوانعامتاں کہ دوامی نہیں ہیں وہ صماتت میں قبول نہیں کئے جائیں گے انعام مشروط الخدمت کا صرف ایک نکٹھ حصہ صماتت میں قبول ہو سکے گا اور بقیہ دو نکٹھ معادل حصہ خدمت میں محسوب ہوں گے۔ قولدار کے مکونہ مکان کے سوا سے دوسرے مکانات صماتت میں قبول کئے جاویں گے زینات تری ایک فصلہ محال کے دہ گونہ رقم پر صماتت میں مکفول ہو سکتے ہیں مگر اس میں تعلقدار کو اختیار تمثیری کام میں لانا چاہئے لیغے اگر دور و دراز کے مواعظیں ہوں جہاں زمین کی چندال خواہش نہیں ہے یا اگر اس کوئی وجہ سے وہ ابی زینات کو صماتت میں لینے سے انکار کر سکتے ہیں یا (صماتت کی غرض کے لئے) اس زمین کی قیمت کو دہ گونہ محال سے بھی کم کر سکتے ہیں مگر ایسے وجودہ قلم نہ ہونے چاہیں جب ایک مشترکہ قول چند اشخاص کو دیا جاتا ہے تو اون میں ایک یا اس سے زیادہ اشخاص کو رسم نہیں ملتا تو کوئی دوسرے اپادو سے اشخاص اون میں سے اپنا یا اپنی رسم یا انعام حبس سے رقم صماتت کا تکملہ ہو سکے مکفول کر سکتے ہیں مگر یہہ اشخاص منفردًا یا مشترکہ تالاب کی تکمیل اشتہ کے ذمہ دار ہیں اگر اون میں اپس میں کوئی نزاع پیدا ہو تو اون کے تقاضیہ کے لئے عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کرنا ہو گا۔ جب بھیاں نفع سرکار کسی درخواست گزار کو جو اور طرح سے قول پائے کا سخت ہے بہ امید منقطعہ یہ عہدہ دار مجاز تالاب تعویض کر دیا جائے تو عارضی طور پر پوری صماتت لینی ہو گی ایک مصدقہ نقل متحبیہ سرمشتبہ انعام حبس کے ذریعہ سے دوسم یا انعام بحال ہوا ہے دستاویز صماتت کے ساتھہ مسلک ہونی چاہئے اور اس میں بیہہ صراحت کر دیجی ہو گی کہ یہہ قبول دستبہ کی صماتت میں مکفول ہے۔

**د فع ۲۹** (۲۹) اگر کوئی شخص جو رسم دار نہ ہوا یا میں تالاب یا کنٹھ کی نگہداشت کے لئے درخواست کرے جو عین درخواست مرمت طلب نہ ہو تو اوس سے صفائت اون امور کی لئنی ضرور ہے کہ آیا تالاب کو درست حالت میں رکھے گا یا اگر تالاب میں آئندہ کسی طرح کا نقص یا شکستگی پیدا ہو تو اوس کی مرمت کرنے کا اور ایسی صفائت کی رفتہ دستبند سے دہ چند ہوئی چاہئے۔

**د فع ۳۰** (۳۰) اگر کوئی قولدار تالاب کی نگہداشت میں قاصر ہے یا جس کام کا ذمہ اسے ہے اوس میں ناکامیاب ہو تو سرکار کو ایسے قول فتح کرنے کا اختیار ہے اور قولدار نے جو رقم تالاب پر صرف کی ہوا اوس کی واپسی کا دعوے نہ کر سکے گا۔ اگر قول کے لئے صفائت دی ہو تو اوس کی رقم ہی قرق ہوگی۔

استغفار یعنی راضی نامہ **د فع ۳۱** (۳۱) قولدار اپنے قول سے مستغفی ہو سکتا ہے لیکن جو رقم کہ تالاب کی تعمیر میں صرف کی ہے اوسی کی واپسی کا سخت ہنگامہ۔ ایسے راضی نامی وہ عہدہ دار منظور کر سکتا ہے جو قولہ بہتہ عہدہ دار کا با بلا دست ہو۔ دستبند دار کا فرض ہو گا کہ راضی نامی داخل کرتے وقت تالاب کو درست حالت میں رکھے در نہ راضی نامہ منظور کر سکے قبل وہ تالاب کو درست حالت میں لائے جس کے لئے مجبور کیا جائے گا۔ راضی نامہ منظور کرنے کے قبل کسی ایک عہدہ دار آپیاشی کی رائے ہی تالاب مذکور کی نسبت لیتی ہو گی کہ آپا قولدار نے سرکاری شرایط کی پاس پڑی کی یا نہیں۔ سرکار کو راضی نامہ منظور کرنے کے قبل یہ حق حاصل رہے گا کہ شرائط قول کی پامندی کرائے۔ جملہ راضی نامہ ہر سال آخر اردی بہشت تک داخل ہو تا جائے۔ تاریخ مذکور کے بعد آخر سال تک کوئی راضی نامہ نہیں لیا جائے گا۔ اور اس مدت میں (من ابتداء بکم خود داد لغایت آحر آبان قولدار ہی تالاب کی نگہداشت کا ذمہ دال رہے گا۔

انتقال قول **د فع ۳۲** (۳۲) جب کوئی قولدار فوت ہو جائے تو انتقال قول دستبند کی نسبت حسب ذیل کا روای ہوئی چاہئے۔

(۱) انتقال قول دستبند کی منظوری اوسی عہدہ دار سے ہوئی چاہئے جو ایسا میں قول کو منظور کیا ہے۔

۲۳) جب منوفی کے وہ شاہر جمع ہوتے ہیں تو اول اون سے یہ مہ دریافت کیا جائی کہ آبیا اون میں سے کوئی قول دستبند منوفی اپنے نام منتقل کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔ اگر چاہتا ہے تو اس کی ضمانت کی کارہ روائی کیجائے۔

(۴) استقال قول دستبند میں لحاظ دار شقریب تر کا مقابلہ دارث بعید کے زیادہ تر ہونا چاہئے۔

(۵) اگر قول دارش کے نام منتقل ہوتا ہے تو قول نامہ سابق پر کیفیت لکھ کر دستخط کر دیجائے مگر قبولیت اور ضمانت کی تجدید ہوئی چاہئے۔ اگر ضمانت دار سابق ہی دارث قول گیرنڈہ کا ضامن ہونا چاہتا ہے تو اس صورت میں صرف ضمانت دار کا جواب لیکر ضمانت نامہ سابق کے ساتھ سلک کر دیا جائے۔

(۶) اگر قول دار منوفی کو کچھ رقم دستبند کی واجب الایصال ہے تو وہ رقم دارث قول گیرنڈہ کو دیکھاوے گی اور اگر قول گیرنڈہ غیر دارث ہے تو وہ اس رقم بقایاے دستبند پانے کا تحقیق نہ ہو گا۔

(۷) جب قول دار منوفی کے وہ شاہر قول دستبند یعنی سے انکار کرتے ہیں تو فتح قول کی منظوری دیکھاسکتی ہے اور اگر مرمت طلب ہے تو تا وقیبکہ قول دار منوفی کے وارث پا ضمانت دار سے مرمت تالاب نہ کرالیں اون کو ذمہ داری سے بکدوش اور درخواست منجح قول کو منظور نہ کرنا چاہئے۔ اور اگر تالاب کی یہستگی زمانہ حیات قول دار منوفی کی ہے جس کی درستی کا وہ ذمہ دارہ تھا تو اس صورت میں اوس کے درستی کی ذمہ اری سے منوفی کے ضامن کو ہرگز بکدوشی نہیں ہو سکتی اور وارث چوتھے منوفی کے دیگر معاش اور املاک پر قابض ہو گا وہ یہی تا وقیبکہ حیات منوفی کی ذمہ داریوں کی ایفادہ کرے جائیداً منوفی کا تحقیق نہ ہو گا۔ پس اگر دارث تالاب کو درست کرنے سے اذکار کرے اور رقم ضمانت درستی کے لئے کافی نہ ہو دے تو درستی تالاب کا تکملہ جائیداً دار منوفی سے کراکیا فرض ہو گا۔

(۸) اگر قول دار منوفی رسوم دار ہی ہے اور اس کے رسوم و دیگر املاک کے متعلق وراثت کی کارہ روائی جائی۔ ہے تو ایسی صورت میں قول دستبند کی دراثت کے

متعلق علیہ کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

**توسیع قول | دفعہ (۳۴)** اون مقدمات میں جب سرہشہ تعمیرات کسی تالاب کو جو قول دستیند پر اٹھا بایا گیا ہے تو سیع کرنا چاہے تو حب طریقہ ذیل عمل کرنا ہو گا۔

آولًا۔ دستینددار کو اس تو سیع کے اجرے کا موقع دینا چاہئے اور اس کے اخراجات ترمیح حب قاعدہ مجریہ سرہشہ تعمیرات کنجائیں موازنہ سے ادا ہونی چاہیں اگر دستینددار اس کا گتہ لینے سے انکار کرے اور اس کی تو سیع ہونی مناسب متصویر ہو تو کسی دوسرے گتہ دار کو یہہ کام پر دکیا جاسکتا ہے۔ اجرے کا رتو سیع کے زمانہ میں قل دستیند ملتوی کر دیا جائے گا اور قولدار کو رقم دستینددار نہ ہو گی۔ قولدار ہی گتہ کبou نہ لے جب کام ختم ہو جائے گا جس کے لئے گتہ میں ایک تایخ معین کر دیجاوے گی (گتہ دار اعلاءہ تعمیرات کام کن ختم ہونے کے بعد ایک سال تک اوس کی استواری ذمہ دار رہیں گے۔ اور اوس کا دستیند قولدار کو ادا نہ ہو گا) اوس وقت پھر قول دستیندد دیدیا جائیگا۔ مگر دستیند قولدار کو ادا ہو گا وہ اوسی شرح پر ادا ہو گا جو سائق منظور ہو چکی ہے اور تو سیع تالاب کی وجہ سے جوز میں ضروع ہو گی اوس کے متعلق ایسی شرح دیجاوی کی جو میشورہ پر متنڈنگ انجیئر صاحب آپاشی فائم ہو۔ اگر تو سیع تالاب سے صرف تالاب کی وسعت میں زیادتی ہوئی ہے اور رقبہ آیا کٹ میں ترقی نہیں ہوئی ہے تو ایسی صورت میں قولدار کو کامل شرح منظورہ دیجاویکی۔ قول دستیند کے متعلق کوئی کارروائی کرنی ہے تو پہلے بذریعہ محکمہ مالگزاری سرکار سے منظوری حاصل کرنی ہو گی۔

**دفعہ (۳۵)** نالے یا انی کٹ جو کفندی میں واقع ہوں اور جن سے زمین بیراب ہوئی ہے اون سے ہی قواعدہ نہ کا متعلق ہو گا۔

**دفعہ (۳۶)** کوئی امرمند رجہ حرمہ قواعدہ نہ آن قولوں سے موثر نہ ہو گا جو قلیل از نفاذ کے دلکھی ہو یا آیندہ از روے دستور العمل بخیر و افتادہ دلے جائیں یا ایسے قول پر جو سائق میں کوئی عہدہ دار مقندر نے اس قاعدہ کی یا اور کسی دوسرے دستور العمل کی رو سے عطا کیا ہو۔



# ہدایات مرکزیہ اپاٹشی تعمیر و ترمیم مالابون کے لئے

رپورٹ اندازہ مناقع اتحاد اندازہ مناقع حرمت نہونہ مندرجہ ذیل کے متعلق اختیارات سے مرتب ہو کر حیف انجینئر آپاٹشی کے ذریعہ میں پیش ہونا چاہئے = (مراسلہ مجلس مال نشان ۲۳۷ صیغہ آپاٹشی بیانیہ لئے فصلہ موسومہ صوبہ دار درنگل =)

تحتہ محال زینات یہ رہہ ہے زیرِ تالب تعلق ضلع حصہ اول و حصہ دوم

## الف

محض		حاصلہ تحالت	
قبل شکستگی تالب	بعد شکستگی تالب	سنه	ایکر رقم
		سنه	ایکر رقم
دوام خالی رہے گا۔ بحالت شکستگی تالب اگر نہاد گذر چکا ہو تو حصہ اول چھوڑ دیا جائے گا۔	حکم اوسط	حکم اوسط	حکم اوسط

## ب

(۱) کل میں تختہ تالب قابل سیری -	تحتہ (ب) کی ۱۶۰۸ کے متعلق ہدایا ذیل کو مطابق عمل ہو۔	ایکر رقم	تحتہ (ب) کی ۱۶۰۸ کے متعلق ہدایا ذیل کو مطابق عمل ہو۔
(۲) قبل شکستگی تالب اوسط آمنی سالانہ -	(۱) میں میگزینر قبیہ اور محال معاہ فصل اول دوام	ایکر رقم	(۱) میں میگزینر قبیہ اور محال معاہ فصل اول دوام
(۳) اوسط آمنی سالانہ بعد شکستگی تالب -	درج ہونا چاہئے۔	ایکر رقم	درج ہونا چاہئے۔
(۴) تخفیف آمنی سالانہ بعد مرمت تالب -	(۲) میں تختہ الف کے حصہ اول سے۔	ایکر رقم	(۲) میں تختہ الف کے حصہ اول سے۔
(۵) تخفیف اوسط آمنی بعد عدم مرمت تالب	(۳) " " " دوام سے۔	ایکر رقم	(۳) " " " دوام سے۔
(۶) تخفیف آمنی اضافی -	(۴) یہ نمبر ا کے دو نکتے کے مفادی ہو۔ شریک مراسلہ مجلس ماں گذاری لشان صیغہ آپاٹشی موصہ ۱۹۷۲ تالب کا رقمہ ٹریہنے کی کارروائی نہ ہو۔ درجہ ہر ایک کا دو نکتہ مع دو نکتہ محال کاش متعلقہ اسناد ایڈٹس لامہ موسومہ صوبیہ ورنگل -	ایکر رقم	(۴) یہ نمبر ا کے دو نکتے کے مفادی ہو۔ شریک مراسلہ مجلس ماں گذاری لشان صیغہ آپاٹشی موصہ ۱۹۷۲ تالب کا رقمہ ٹریہنے کی کارروائی نہ ہو۔ درجہ ہر ایک کا دو نکتہ مع دو نکتہ محال کاش متعلقہ اسناد ایڈٹس لامہ موسومہ صوبیہ ورنگل -

ہدایات متعلقہ ترتیب تختہ  
حصہ الف میں ہے سالہندس کو درج ہونا چاہئے۔  
حصہ (ب) میں دو نکتے، اوس میگزینر متعلقہ محال کاش مالا جا  
حصہ (ب) میں جدید خانہ قصیل اول دوام کے قائم ہوں۔

درج ہو گا جو بحالت موجودہ حاصل ہو۔

(۲۶) میں مدارم وہ کا تفاوت درج ہو گا۔

بذریعہ مراسلمہ مجلس نشان (۳۷۸) صیغہ آپا سنی سلسلہ فی یہ بصر احت ہموئی ہے کہ او سطح میں  
دہ سالہ ماقبل شکست تالاب درج ہوتا چاہئے اور ایک نوٹ کے ذریعہ سے اون سالوں کی  
تعداد دکھلانی جائے جس کا حساب او سطح میں شامل ہو اس تختہ کے خانہ کیفیت میں مل بعد  
شکست کا صرف پنج سالہ میں کا دکھلانا کافی ہو گا اور میں میں اور ما بعد کی میراث ہی۔  
نگرانی کا رہا ہے ترمیم اعہدہ داران مال کو کارہاے ترمیم اقتداری اور سرمنہائی جزئی دکار ہے۔

بندگ میں ہدایات ذیل کی پابندی لازم ہو گی۔ (ہدایات مسئلہ مراسلمہ مجلس مال نشان ۳۵۷ ف)  
کٹہ اور کترہ کی مٹی کا کام اچھہ سے بارہ اچھہ تک تھہ بہتھہ مٹی کو جانا اور یکساں کرنا چاہئے  
مٹی کے پرے پرے ڈھیلے توڑ کر یاریک کئے جاویں اور عمدہ مٹی کا میں لائی جائی کٹہ کی  
سطح بالائی عرض میں اقلًا چھہ فٹ ہو۔ اور چادر اور اخراج آب کے نالے سے چھہ فٹ بلند ہو  
کنارہ پاے جدید تعمیر شدہ پرتوں کا جانا اور بیلوں کا دوڑانا لشڑ آسانی یہت مفید  
ہے۔ پرائی کٹہ پر قیل اس کے کہنی مٹی ڈالی جاوے کٹہ پر کی گما لس کو چھیل کر سپری دار  
بنانا چاہئے تاکہ مٹی پرانی سطح سے پیوست ہو۔

یخھر کا کام انگ بندگی کا کام خوش نہما اور ایک سطح میں ہونا چاہئے۔ جس جگہ نگ بندگی  
پھر ایک دوے سے مل ہوئے ہوں۔ کٹہ کی ڈھال پر عمدہ اور لانی لانے پھر عمود دار  
رکھنا چاہئے۔ روپر و کے پرے پھر دل کی طوالت کا اندازہ اچھہ سے کم نہ ہو اور پیچے  
کی طرف کو خلوٹ رہے اور پرے پھر دل کے درمیان کے خلاہ کو چھوٹے پھر دل کے  
چورے اور نگ رینر دل سے بھرنا چاہئے اور لکڑی سے اچھی طرح پر ہو کرنا چاہئے۔  
اور روپر و کے پرے پھر دل کو نقرا امکان ایک دوسرے سے چپاں کرنا چاہئے۔

تقریباً سب ان اچادر اور نالہ اخراج آب میں کٹہ باندھنے کی اجازت رعایا کو اوسی وقت  
دینا چاہئے جبکہ پاسبان مقرر کئے جاویں تاکہ وہ نگران رہیں اور جب پانی حد مقررہ  
سے زیادہ ہو تو کٹہ نکال دیوں جہاں چادر اور نالہ مواضع میں دوڑیں دہاں پاسانوں  
چھوٹے چھوٹے چھوٹے پرے بنا دینا چاہئے =

تالوں اور چادروں میں رعایا کو بلا حکم خاص چادرول اور تالہ ہائے اخراج آب میں  
کی درست اندازی کا نہ ہونا دست اندازی کی اجازت نہ ہونا چاہئے اور اجازت دیجاو ک  
تو اس شرط کے ساتھ کہ تالاب میں گندی واقع ہونے کی صورت میں اوس کے مصارف  
کے ذمہ دار مدھی ہوں۔

گندی کے لئے مقام کا انتخاب ہر ایک تالا کے لئے ایک مقام خاص وقت ضرورت  
گندی ڈالنے کا منصب کر کہنا چاہئے اور اوس جگہ کا کشہ بلندی میں بقدر سفت کم رہنا  
چاہئے۔ یہہ انتخاب کسی ایسے مقام پر ہو جہاں گندی پڑنے سے کم نقصان کی امید ہو سی  
مقام کا انتخاب پستی کٹ کی جاتی اور ایسی جگہ میں ہونا چاہئی جسکی نہ کی زمین سخت اور پتھر میں ہو  
چونہ کے کام کی حفاظت چونہ کی بندش کے اطراف سو فٹ تک زمین صاف رکھنا چاہئی تاکہ  
درخت ادگنے نہ پاویں۔ بازوں کی دیواروں کے پیچے اور چونہ کے کام کے اطراف ٹھیکی بہت  
کر کے دھنس سے مضبوط کرنا چاہئے اور اس کے اطراف دو دو گز تک عمدہ طور سی گہاں  
کے پتھر چمادیں۔ چھی کے کام پر گہاں نہ اونگا چاہئے۔

کٹ کی ہمواری اور سوراخوں کی بہت کٹہ کونا ہمارا حالت میں نہ چھوڑنا چاہئے۔ زمین کٹہ میں  
جب کوئی خلوبی گڑتا یا سوراخ یا نامی پائی جاوے تو فوراً اوس کو بھرنا چاہئے ورنہ زمین ہیں  
جادے گی اور اوس میں پانی سرایت کرے گا اور یہے کام کو نقصان پہنچے گا۔ مٹی کا تہ  
بہتھہ ڈال کر دھنس کرنا یا سوراخوں میں تھہڑا نکریا جانا کر بند کرنا یا کٹے کے رغیر گہاں کا تیہ لکان  
تفکیہ یا ناگر مو تھہ یا اور کسی قسم کی بیل جانا۔ کھوٹیاں گاڑ کر اوس کے پیچے پیال یا جہاڑیوں کے  
کٹھے بھرنا مفید ہے۔

تالابوں کے چادروں کو بلند کرنا جن تالابوں کی مرست سرنشتہ آپاشی سے کی گئی ہی انکی  
چادرول کو رعایا ہنگامی طور پر بلند نہ کرے۔ الاؤس صورت میں کہ سرنشتہ آپاشی سے  
صاف و صريح طور پر تحریری منظوری حصل کی گئی ہو۔

(۲) جن یہے تالابوں کی مرست سرنشتہ آپاشی سے منیں کی گئی ہے اون کی چا  
رعایا ہنگامی طور پر بلند کر سکتی ہے۔ الاؤس صورت کہ سرنشتہ آپاشی کسی خاص  
تالاب کی چادر کو ہنگامی طور پر بلند کر نیکی حماغفت کرے۔

(۳) ہر ایک ایسے مقدمہ میں جن میں تالاب کی چادر دل کو ہنگامی طور پر بلبت کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔ سرہشٹہ آپاشی کو چاہئے کہ جن دھوہات کی بناء پر سرہشٹہ مذکور کو اجازت دیتی سے انکار ہے اون کو یہ راحت بیان کر کے مفصل طور پر یہ پتے کہ تسلیم تالاب کا لیوں کیا ہے اور جب تالاب بالیب بھرتا ہے اوس وقت اُس کا کیا لیوں ہوتا ہے اور تالاب میں زیادہ جس قدر پانی رہ سکتا ہے اوس کا لیوں کیا ہے۔

(۴) جن چھوٹے تالابوں کی مرمت سرہشٹہ آپاشی سے تین کی گئی ہے تو اون کی چادر دل کو ہنگامی طور سے بلند کرنے کی حمافعت نہیں ہے۔ بشرطیکہ یہہ ہنگامی پشتہ سوائے می کے اور کسی پختہ سے نہ بنایا جائے۔

(۵) جن صورتوں میں رعایا کو چادر وغیرہ پر پشتہ باندھنے کی اجازت دی جائے اون صورتوں میں اون کو تاکید آئیہ حکم دیا جانا چاہئے کہ ان ایام یا رش میں اون چادر دل پر تلاری (حافظ) مقرر کئے جائیں کہ جب تالاب میں اس قدر پانی پڑھ جائے کہ اس کے ٹوٹنے کا اندازہ ہو تو ہنگامی پشتہ کو تلاری مذکور توڑ دے۔ ہر ایک حمافظ کو آلات ضروری دے جائیں جن سے غدارضرورت ہنگامی کٹہ توڑ دیا جائے کے اور تلاریوں یعنی حمافظ کی کوئی کے لئے چادر دل وغیرہ کے نزدیک چھوٹے چھوٹے چھوٹے یا بنائی جائیں۔

(۶) احکام ہذا کی تعییل کے لئے میل پواری ذمہ دار کر دا نے جائیں گے اور اگر خلاف ہدایات مندرجہ ہذا کوئی ہنگامی کٹہ تعییر کیا جائے تو ایسی صورت میں میل پواریوں کو سترادیجا نے کی جس کی انتہا موقعی تک ہو سکتی ہے۔

(۷) یوصول احکام ہذا عہدہ داران اضلاع و علاقہ جات مال و نیز سرہشٹہ آپاشی کو چاہئے کہ اس امر کی دریافت کریں کہ ان احکام کے خلاف کوئی ہنگامی کٹہ موجود نہ نہیں ہیں۔ اگر کہیں موجود ہوں تو غوراً اون کو توڑ دینے کا استظام کریں = (حکم سرکاری شان ۱۰۹) مجری معمتم مالکزاری واقع ۱۳ اہر ۱۳۲۸)

## تالابوں کی تکرانی و حفاظت کے متعلق

فوری مرمت کے احکام | یہ بنیخ گشتی مجلس مال نشان (۵) سن سوئا۔ احکام ذیل جاری چاہیے ہیں  
(۱) جس حال میں کہ کسی ذریعہ آبیا شی کی حالت معرض خطر میں ہو یا کوئی حادثہ مالا۔  
کی تب دفعہ عیمیں آجائے تو اس صورت میں مٹل پھوا دیاں حتی الامکان اون کی فوری  
تریم کرنیکے لئے ذمہ دار ہیں اور اون کو چاہئے کہ جو عجہ رہ دار تعمیرات کہ اون کے قریب ہو و سکو  
اور تحصیلہ استعلقہ کو اوسی وقت اون کی اطلاع کر دیں۔

(۲) جس تخصیص دار کو ایسی کیفیت و صور ہو اوس کو چاہئے کہ اُس قدر درج میشگی جو ضروری ترمیم کے لئے کفاالت کرے عہدہ دار سرستہ تعمیرات کے پاس روانہ کر دی اور نیز کیفیت فوری ترمیم درج میشگی جو ہر تالاب کے لئے دو سور و پیغم سے زائد نہ ہو جس نمونہ ذیل، ہم صاحب آپاشی ضلع کے پاس روانہ کر دے اور اُس کی ایک نقل مقدمہ صنانکنڈاری کے ذفتر پر راست میش کیجائے۔ (گشتی معتمد مال نشان ۱۳۰ خورداد ۱۳۵۷ء)

نام لاءِ بس ناموض	تائیج شکستگی با حادثہ	آیا کٹ
۱	رس	رس
۲	رس	رس
۳	رس	رس

**متوہٹ**:- نمونہ مسلکہ گشتی مجلس مالگزاری نشان آپیاشی ۵۰۳ جری کو اس سے  
متوہٹ کیا جاتا ہے۔

(۳) ضروری ترمیحات کی جواہداری سرداشتہ تعمیرات عامہ کے ذمہ رہے گی۔ اور جس عہدہ دار تعمیرات کے پاس وقلم بھی جاوے گی وہ اس کے صرفہ کا حب معمول جواہدار رہے گا۔ ایسے تمام مشکلی رقومات کا قطعی تصنیفیہ سرداشتہ تعمیرات کی حیات میں کیا جاوے گا۔

(۳) ہنتم آپا شی صلح کو فوری ترمیمات کے کاموں میں ہر اکیت نالاب کے بکار درد  
رقمی (مال) روپیہ تک منظوری کا اقتدار ہوگا۔ بذریعہ مرسلہ معتذ مال نشان (۳۳)

مورخہ ۲۰ یہمن سالہ اول تعلقدار و نگل نشان مثیل ۲۷۲۳ سالہ افصانی یہ صراحت ہوئی ہے کہ جس وقت حسابات سرداشتہ آپا شی میں روائی کے جاتے ہیں اس کے قبل ہی بالے تصدیق کر کے روائی کرنا چاہئے اگر سرداشتہ آپا شی سے تنقیح مال میں کوئی نقص ظاہر کیا جائی تو اوس کے لحاظ سے عمل کیا جائے۔ ورنہ تنقیح سرداشتہ مال کے بھوجب عمل ہو۔ اگر سرداشتہ آپا شی سے دیر میں تصدیق ہو تو بھوجب تصدیق سرداشتہ مال رقم ادا کیجائے۔ کمی زیادتی کی صورت میں رقم کا ایصال و بازگشت کامل ہو سکتا ہے =

تعلقدار ضلع کی ذمہ داری۔ شکست تالاب کی رپورٹ پہنچتے ہی تعلقدار ضلع کو چاہئے کہ ترمیم کی ضروری کارروائی شروع کر کے عمال اوس کی اطلاع دے۔ اختتام مرمت کی پورٹ بھی مجلس کو کرنا چاہئے = (گشتی مجلس نشان آپا شی ۱۳۰۵ سالہ اف) -

اجرائی کارروائی ترمیم از سرداشتہ آپا شی در صورت شکست تالاب فوری مرمت کی نسبت لقدر اقتدار حاصل حکم جاری کرنا چاہئے اور اخراجات ترمیم محال زیر تالاب سے گتہ دار کو ادا کرنا چاہئے۔ یہ بھی حکم ہی کہ کوئی شخص قول کے وعدہ پر اوس کی ترمیم کی آمادگی ظاہر کرے اگر وہ قول اندر ہوں اقتدار ضلع ہوا در قواعد نافذہ مانع ہوں تو قول جاری کر کے مرمت کرائی جائے اور مجلس کو اوس کی اطلاع دیجائے۔ ایک تالاب کے متعلق مرمت کی رقم کا حصہ بر وے احکام مرمت اور دوسرا حصہ بر وے ل سکیم قدید محال زیر تالابے ادا کرنا منع ہے۔ اگر تالاب شکست شدہ یعنی تالاب ہو تو فوری مرمت سے پابندی کی حفاظت کر کے بصیرتہ اشد ضروری ترمیم کی کارروائی سرداشتہ آپا شی سے جاری کرنا ضرور ہے = (گشتی مجلس نشان آپا شی ۱۳۰۵ سالہ اف) -

تحصیلدار کی ذمہ داری نسبت مرمت تالاب یا کنٹکٹ تالاب یا کنٹکٹ کے ٹوٹنے کی اطلاع دیہات سے آنے پر تحصیلدار کام ہو گا کہ فوراً محال بخت تالاب اور اندازہ مرمت پر عور کرنے کے بعد اگر فوری مرمت لازمی ہو تو حسب درخواست عمال دیہہ اندازہ مرمت کی لصفت رقم پر اخذ ضمانت و اقرار نہ خزانہ تحصیل سے ادا کر کے مرمت آغاز کر دیجائے اور سائبھری اس کے رپورٹ مع انتظام مرمت مرتب کر کے محلہ ضلع میں فوراً ہمیج دیجائے اور ختم مرمت کے بعد حساب خام دفتر تحصیل میں داخل کرائے فورمن آپا شی کے ذریعہ سے کام کی تنقیح کرائی جائے اور تنہہ رقم کی ادائی یکجا کی رپورٹ کا ممنونہ گشتی مجلس نشان بصیرتہ آپا شی (۱۲۲۳) بابتہ ۵ سالہ اف کے ذریعہ سے نافذ

ہوا ہے جو ذیل میں مندرج ہے جس کی خانہ کیفیت میں فوری مرمت کی کیفیت اور لازمی مرمت کی رائے لکھی جائیگی = (دراسہ مجلس نشان صیغہ آپا شی ۷۲۶ میں اضافہ موسویہ صوبیہ پیدر)

### تختہ کیفیت شکستگی تالاب داقع موضع ضلع سے ۱۳ فصلی

کیفیت اراضی زیرینا	کیفیت تمیم سابقہ	جیسا	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	جیسا	بڑا	متوسط	کم
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۱
بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا
جیسا	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم
بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا	متوسط	کم	بڑا

(۱) ایسی تمام روپری میں نمونہ ہذا کی تقطیع پر لکھی جاویں تاکہ مجلس کی مثل میں خوبی کے ساتھ شامل ہو سکیں۔

(۲) نام تالاب و موضع و تعلقہ وغیرہ خوش خط لکھی جاویں۔

(۳) ہر تالاب کے لئے جدا جدید تختہ مرتب ہو۔

بخاریت تعلقدار صاحب ضلع ( ) نشان ( ) مورخہ ( ) سے ۱۳ فصلی  
سر اے عقلت تخصیلدار۔ اگر تخصیلدار کی عقلت کی وجہ سے فوری مرمت نہ ہو کہ سرکاری آمدی کا نقصان ہو تو تخصیلدار سے صرف نقصان ہی کی رقم وصول نہ ہوگی بلکہ ایسی تجویز تخصیلدار کی نسبت عمل میں آدمی کی حس سے تخصیلدار کا دایمی نقصان ہو = ۱۳۰۰

ذمہ داری مقدم پواریان دیہے کی۔ قول گیرندوں کو عام ازیں کہ وہ بطریق دستیند قول لئے ہوں یا بطریق دیگر حفاظت و مگر ای تالاب کے لئے خبردار کرنا اور امور ضروری کو تقاضو کے ساتھ سر انجام دلانا۔ کٹھ۔ توم۔ نالہ آمدی آب کی نگرانی کرنا۔ جہاں کہیں خرابی ہو اوس سے قولدار و تخصیلدار کو مطلع کرنا مقدمہ پواری کا کام ہے۔ اگر قولدار خبردار نہ ہو اور مرمت کی جانب توجہ نہ کرے تو تخصیلدار کے حکم سے مقدمہ پواری اوس کام کی تکمیل کریں گے اور اوس کی معاف قولدار یا اوس کے ضامن کے وصول کے جاویں گے۔

گفتہ دار کے کام کے منتعلق | جو مرمت بقاعہ اسکیم جدید ہو جکی ہو یا ہو مری ہو اوس کے منتعلق

جد اجدار پور ط تخصیل پر روانہ کرنا چاہئے اور گنہ دار کے کاموں کے استحکام کی نسبت اور نیز یہ کہ کیا کیا ہو رہا ہے اور کب آجام ہو گا =

توم اور چادر کے متعلق - مقدم پواری مگر ان کے ذمہ دار ہیں کہ تمام چادریں تاختم بارش کہلی رہیں - ابتداء بارش میں توم سیندر ہیں اور طغیانی کے زمانہ میں کشادہ اور عاملان ذمہ دار وزانہ ذرا لمح کا معاشرہ کرتے رہیں - نیڑے لوں اور دہیوں کو خطرناک حالت میں کشوں ہی کے پاس جہونپیریاں ڈالکر رات دن دف و سینگہ کے ساتھ نگرانی میں مصروف رہیں تاکہ طغیانی کے وقت دف سینگہ سے اہالی موضع خبردار ہو سکیں - طغیانی کی طلوع پہنچتے ہی مقدم پواری کو خود برس موضع پہنچ جانا چاہئے - اخراج آب کے لئے نوم و چادر کافی نہ ہو تو تالاب کے دونوں سرروں پر پسندیدہ کنج کاٹ کر اخراج آب کے تدابیر کر ادیں - اور پھر اوس مقام کو بھر وادیں - بلونہ دار دوں سے نگرانی کے ساتھ کام لیں - اگر اون کی غفلت ثابت ہوگی تو سزا یا ویس گے اور کارگذاری کے عوض انعام -

لشکری - بذریعہ مراسلہ گشتی محلس صبغہ آبیاشی نشان (۱۱۱) مسلمانوں یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر وہ تالاب چو طغیانی کی وجہ سے خطرہ میں آگیا ہے قولدار کے تقویض ہو تو قولدار کو اجازت دینا چاہئے کہ گندیاں کہوں کر پانی چھوڑ دیوے - اور بچہ رائیے گئے تو یہ تو قولداری سے بھر وانا چاہئے =

## احکام متعلق تالاب و کنٹہ پانے منہدمہ

تعلقدار تخصیل دار کے اقتدارات اگر چشتی نشان (۱۹) شمارہ فیں یہ حکم ہے کہ آئندہ تخلیک و تخلقدار و پران و افاؤہ کشوں اور تالابوں کا قول اپنے اقتدار سے دینی کے مجاز نہیں ہیں مگر اس کے بعد صوبہ دار میدک کی تحریک مندرجہ مراسلہ نشان (۲۳۶) مورخہ ۲۲ دی ۱۹۰۸ء افصیلی پر کہ ایسے منہدمہ کنٹے جو سطح زمین کے برابر ہو گئے ہوں اون کا قول بموجب قواعد بابلی ہانے سلکہ رزوی پوش نشان (۳۸) سنہ افصیلی دینے میں کوئی ہرج نہیں ہے محلیں سے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۲۹) مورخہ ۹ خورداد ۱۳۴۶ھ افصیلے موسومہ صوبہ دار اکاٹ ایسے شکستہ نٹوں و تالاب کا قول بموجب احکام مذکوبی

مذکور دیا جاسکتے ہے اس کے بعد مجلس سے ذریعہ مرسلہ نشان (۲۸۳) صیغہ آپاٹشی یہ حکم ہوا کہ لفظہ جات جدید کی تiarی کا قول اول و دوم و سوم تعلقداری سپایندی قواعد یادی ہامندر چہر ز دلیوشن (۳۸) سنگافر دی سکتے ہیں =

جتنمان و مددگاران بند و بست کا اقتدار - [اعطاے قول تالاب و لفظہ ہائے منہادرہ کیلئے جیسا کہ حصلہ اول کو اقتدار ہے ویسا ہی جتنمان و مددگاران بند و بست کو بھی اختیار ہے۔ مگر قول دین کے فیل عہدہ دار قول دہنڈہ کو لازم ہے کہ سرنشیہ نعمات عامہ ر چیف انجینیر آپاٹشی سے منظوری حاصل کریں اس لئے کہ کارہائے آپاٹشی کو ضلع درگھ اور دوسرے اضلاع میں جاری کرنے کا مسئلہ زیر غور ہے اور ذیر عہدہ داران مال پرداز ہے کہ ایسے درخواستوں کے گذر نے پر اس امر کی تحقیق کریں کہ آیا تالاب کی مرمت تو سرنشیہ آپاٹشی کے ایکیم کی مانع و فراخیم نہیں ہے جب جتنمان بند و بست کے پاس ایسی درخواست پیش ہو تو اون کو چاہئے کہ برادر صد و حکم محکمہ معمتمدی مال میں ہیجدریں اگر کسی ایسی زمین کے لئے درخواست ہو خیس میں چوبیتیہ کے درخت ہوں تو بلا استمزاج عہدہ داران سرنشیہ جنگلات قول نہ دیں۔ قواعد ہذا کے منشاء کے موافق دہارہ سے تشخیص بند و بست اور جہاں بند و بست نہ ہو اہمودہاں اول تعلقداری نہ صورتی سے بلایا جا طھیں کے قائم کیا جائے گا۔ نیشکر۔ موز۔ یا پن ملہ کیسی سے کوئی رقم زیادہ نہ لیتا ویگی۔ بند ریغہ کشی معتمدہ مال نشان (۲۸) مورخ ۱۳ شہر یہ ۱۹۴۳ ف یہہ حکم ہوا ہے کہ گشتی نشان (۳۵) سنگافر آیندہ کے لئے ساقطاً اللائے سمجھی جائے اگر بند و بست کے وقت جتنمان بند و بست کو قدم اور منہادرہ تالاب نظر آؤں تکی ترمیم کی جانی چاہئے تو اس بارہ میں محکمہ اعلیٰ مالگزاری پر رپورٹ کریں۔ ویندر یونیٹی مجلس نشان (۳۳) سنگافر یہہ حکم ہے کہ جو قول اس سے پہلے سرکار سے دیئے گئے ہیں اون کے شرایط پر قواعد ہذا موثر ہوں گے = (گشتی معتمدہ مال نشان ۳۵)

## دستبند آب تالاب کے متعلق احکام

ضرورت کیوقت اراضی نیرباؤلی کو تالاب کا پانی دیا جانا | کسی تالاب کا پانی تاہمکدار ارضیا تا

تحت تالاب کی سیری اور جانوروں اور آدمیوں کے ضروری اور لابدی مصارف کے اندازہ سے زائد نہ ہو عام دقتون اور حالتوں میں اور اضیات تحت باؤلی کوئی دیا جاوے کا مگر خیریند و بست شدہ تعلقات و اصلاح میں کسی حالت خاص اور ضرورت کے وقت اول تعلقدار صاحبان اصلاح اگر ضرورت سمجھیں تو ایسا حکم دے سکتے ہیں = (گشتی معتمد مال نشان ۳۳۰۷-۱۳۷۶) -

شرح دستبند اجیکہ ضروریات مصروفہ صدر سے زیادہ پانی تالاب میں موجود ہو تو دیگر اراضیات کے لئے عام ازیں کتحت باؤلی قولی ہو یا خیر قولی جو پانی تالاب سے دیا جاوے کا اوس کا محصول دستبند بابت آب تالاب سب ذیل بیاجاے بشہر طیکر باؤل کے پھٹکی کے سواے تالاب کی پانی یہی بیاجاے -

- (۱) سال تمام اور بلا قید وقت کے لئے چار روپیہ فی بیگہ۔
- (۲) صرف آبی کے لئے ایک روپیہ آہمہ آنے فی بیگہ۔
- (۳) صرف تابی کے لئے دو روپیہ فی بیگہ۔
- (۴) باغات کے واسطے ایک روپیہ آہمہ آنے فی بیگہ۔
- (۵) جوار کے واسطے ایک روپیہ فی بیگہ۔

تشريع - (۱) اس مقام پر یعنی تو پتھر بیان کیا جاتا ہے کہ اراضیات زیر تالاب پر جو محصل معمین ہے یا آہینہ معین ہوا اس میں کوئی تفاوت اون مصروفہ شرحون کی وجہ سے نہ آویگا اور یہہ محصل دستبند آب تالاب صرف اون خاص حالتوں کے لئے جیکہ زمینات خارج از تحنت تالاب میں غیر معمولی طور پر پانی دیا جاوے اور یہہ ترخ دستبند زمانہ بند و بست پختہ تک کے لئے معین کیا جاتا ہے۔ بعد بند و بست پختہ حسب تجویز و فرارہ داد بند و بست پختہ عمل ہو گا (فقرہ ۳) گشتی نشان ۳۳۰۷-۱۳۷۶ ف معتمد مال) -

تشريع (۲) اراضیات مصروفہ فقرہ (۳) گشتی مذکور مسدر جو دفعہ نہ اپر اگر کوئی اور ترخ پاشیہ سے اس کے خلاف کہیں معین اور مقرر ہو تو وہ تائینہ و بست پختہ بدستور مقرر ہے کہ اس تجویز حالیہ سے اس میں کوئی رد و بدل ہنگا لیعنے مقصود یہ ہے کہ ہمار کہیں قرار اور اد دستبند کی ضرورت بطور جدید پیش آئے وہاں تائینہ و بست پختہ اس قرار داد پر عمل ہو گا =

قولدار پسے قولی کنٹھہ یا تالاب سے اگر قولدار کے قولی تالاب کے سرکاری اور اضیبات کو جو تالاب پانی دیے تو دستبند بنے کا سختی ہو گا کے سخت نہوں بالقصص پانی لیا جاوے تو قولدار دستبند لئی کا سختی ہو گا اوسی نرح سے جواد پر بیان ہوا ہے۔

پندرہ یعیہ گشتنی مجلس نشان (۶) سالاف یہہ صراحت ہوئی ہے کہ ایسی حالت میں کاشتہ کا سختی ہے صرف تری کا دہارہ لیا جاوے گا۔ دستبند کی بابت کوئی رقم زاید اون سے نہ لیجاوے سکے بلکہ قولدار کو سرکار خود ادا کرے گی۔ ویندر یعیہ گشتنی معتمد مال نشان (۴) سورخہ اور آبان سالاف یہہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر تالاب یا کنٹھہ قولی سے اور اپنی سرکاری میں پانی لیا جائے تو وجود دستبند منجانب سرکار انعام دار یا قولدار کو ادا ہو گا اوس کی شرح حسب گشتنی مجلس نشان (۵) فہمہ تصریح ذیل مقرر ہے۔

(۱) سال تمام کے لئے فی بیگہہ للعہ۔ (۲) آنی۔ فی بیگہہ۔ عصہ

(۳) تابی۔ فی بیگہہ۔ عصہ۔ (۴) پاعفات فی بیگہہ۔ عصہ

(۵) جوار۔ فی بیگہہ۔ عصہ۔

اس حکم پر ہتم صاحب بندوبست وزنگل۔ والیگندل کیجاں بے یہہ بحث پیش ہوئی ہے کہ جب بعد پیماش ویندر بست رقبہ کیجاے یہہ کے ایکروں کے حساب سے قائم ہو جائے بل قدر رقبہ مقابلہ یہہ کے ایکروں اضافہ ہوتا ہے اوسی قدر اضافہ شرح مذکور میں کیا جیگا کیا نہیں اور اون کی یہہ را ہے کہ اگر بمحاطہ رقبہ ایکر اضافہ کیا جائے تو بمحیظات آنے پائی اختلاف عمل اور پیچیرگی اندیشی ہے لہذا جو شرح فی بیگہہ مقرر ہے وہی فی ایکر قائم رہنا چاہئے۔ بخلافہ تحركیں پیش شدہ سرکار ارشاد فرمائے ہیں کہ تا وقت تک ایکروں کے بمحاطہ سے دستبند کا قرارداد نہ ہو اوس وقت تک گشتنی نشان (۶) سالاف کے مطابق عمل ہونا چاہئے یعنی شرح بیگہہ کے لئے گشتی جس قرار دی گئی ہے۔ وہی ایکر کی شرح منحصر ہو گی = (گشتنی مجلس نشان ۲۰ سالاف)۔

## احکام متفق

ٹھی کا استعمال تالابوں کے لئے اس کام کے لئے مزروعہ رہیں اوس وقت تک کہ کوئی

سخت اور ناگذیر ضرورت اوس کے لیئے کی پیش نہ آئے نہ لیجائے اور تمام صورتوں میں جبکہ ایسی زمین لیجادے تو اوس قدر زمین کے معاوضہ میں رعایا کو دہخند سالانہ محامل کے مسوں فتح رفیعہ دیجادے اور اس حصہ زمین کا محامل معاف کیا جائے۔ مثلاً اگر پاؤ ایکر زمین لیکی اور نکلے روپیہ فی ایکر زمین کا محامل ہے تو تین روپیہ کی تحفیف کیجاویگی اور رقم معاوضہ دہخند کے حساب سے ایک فصلہ زمین ہوں گی مصورت میں تیس روپیہ ہوگی۔ اس قسم کے جس قدر اخراجات پڑیں گے وہ سب بہت تالاب کے مدد خرچ پر عاید ہوں گے =

دیول کا پتھر تو م کی تعمیر کے لئے نہیں بیا جا سکتا | دیول کا پتھر تو م بنائی کے لئے کسی جالت میں نہیں دلایا جا سکتا خواہ دیول شکستہ کیوں نہیں - منجانب دستبند دار پیاسہ دار تو م بنائے جانے کے متعلق تعلقدار صاحب بلا تاخیر علیحدہ فیصلہ کر سکتے ہیں - اگر قول جاری ہے تو قولدار اپنے حسب مرضی تالاب کی مرمت میں ترقی دے سکتا ہے = (دراسہ معمتمد مال نشان ۱۲۷۷)

تختہ اندازہ آپ تالاپ | اضلاع بندویت شدہ وغیرہ بندویت شدہ کے ہر ہر موضع میں  
اندازہ آپ تالاپ دکنٹہ کا تختہ مرتب رہنا چاہئے۔ اور بارش کے موسم میں ہر دو سیفتو  
پر جیسے تختہ تحصیل پر وادا ہو گا جس کا نمونہ ذیل میں مندرج ہے = (گشتی خلیس مالکداری  
شان صیغہ آبیاشی (۳۵۹۱) شمارہ ۳۰۷)۔

محکمہ احوال کشتکار حصل بارش و آبی مالاپ - یادینہ موضع ضلع سارف

نام	نام تالاب و نیال	معماری مکانیکاں نہ کی صورت میں	پارٹیں کی تعداد
۱	نام تالاب و نیال	معماری مکانیکاں نہ کی صورت میں	بھتادر عورتی کا رتی حال میں جد پانی کی مقدار
۲	سال ازنشت	در عکس قدر	گذشتہ کے آخر
۳	سال ازنشت	سال ازنشت	تک
۴	سال ازنشت	سال ازنشت	نال میں بجاتے
۵	سال ازنشت	سال ازنشت	عیق پانی روانہ ہے
۶	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالمیں کے غیر معمولی
۷	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالم کا دریوں پیغام
۸	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالمیں کے غیر معمولی
۹	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالم کا دریوں پیغام
۱۰	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالمیں کے غیر معمولی
۱۱	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالم کا دریوں پیغام
۱۲	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالمیں کے غیر معمولی
۱۳	سال ازنشت	سال ازنشت	کارتنی عالم کا دریوں پیغام

یہ تجھنہ ذرائع تلااب کنٹھ - نالہ کی حالت پر کے متعلق موسم بارش میں ہر پندرہ روز کو مرتب ہرگز اور تحریک میں بھجا جاوے گا۔ فصل کیا لنت خانہ کیفیت میں مندرج رہے گی شروع ماہ امرداد سے آخر بارش تک یعنی آخر آبیان تک ہر پندرہ روز پر روانہ ہو گا۔ ردائلی تجھنہ جات ذرائع آب رسانی امنونہ ذیل کے مطابق ذرائع آبیاشی کے تجھنہ جات ضلع سے چھپتے انجینئر آبیاشی کی خدمت میں روانہ ہوں اور اون کاٹھی مجلس مالکداری میں ہر ایک قسم کے لئے جداگانہ تجھنہ مرتب ہونا چاہئے۔

(الف) کنشوں کی یادت - (ب) اون تالابوں کی بابت جن کے تحت میں پیاس ایکز سے دوسو ایکڑ تک کاشت ہوتی ہے۔ (ج) اون تالابوں کی بابت جن کے تحت میں دوسو ایکڑ سے زیادہ کاشت ہوتی ہے۔ (د) نہر کے متعلق - ہر چار قسم تجھنہ جات کی میزان تحریک متعلقہ کی انداضی تری کے مساوی ہونی چاہئے بہ استثناء راضی زیر پاولی = (گشتی محلیں مال نشان آبیاشی ۱۹۲۹ء فصلی) =

### تجھنہ ذرائع آبیاشی بمحاذ قسم یادت تعلقہ ضلع سالہ

نام کنٹھ و تالاب غیرہ نام موضع آبیکٹ جلدہ بارہ	آبیکٹ	نام موضع آبیکٹ جلدہ بارہ	آبیکٹ	نام کنٹھ و تالاب غیرہ نام موضع آبیکٹ جلدہ بارہ
۱	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

جملہ

نیڈریوں کے خفیہ کی سزا بیٹھری - تالابوں کے خدمتی ہیں جن کی سالانہ معاش کا قدر (سیہ) سونہ - اگر وہ حفاظت تالاب میں خفیہ کریں تو معاش ضبط کی جاوے گی - (گشتی نشان ۱۹۲۹ء ہجری) -

اقدارات افر آبیاشی - افر آبیاشی کے اقدارات دکار دوائی کا طریقہ حسب ذیل ہو گا۔

(۱) یہ کہ وہ کل عجمدہ داران مال اصلاح کے ساتھ بڑا راست خط و کتابت کریں۔

(۲) ذرائع اقداری افر عاخت دفاتر سے صیغہ محصل اراضی کی کوئی شل طلب کریں۔

(۳) معاملات می محل اراضی کے متعلق کل درخواستیں لیکر اور تحقیقات کا حکم دیں۔

کیفیت طلب کریں یا بصورت ضرورت خود تحقیقات کر کے ایسی درخواستوں کے متعلق سرکار میں رپورٹ پیش کریں۔

(۴) تمام اصلاح اور ڈویٹریل اور تحسیل کے دفاتر مال کا معاہدہ اور تنقیح کریں اور اگر کوئی بیضیاب طکی ظاہر ہو اور اگر کسی انتظام جدید کی ضرورت سمجھی جائے تو حکم سرکار کے لئے پورٹ کریں۔

(۵) جب ضرورت ہو گردا اور ان اور حلقوں جات اور کام کے انتظام جدید کی نسبت تجارت پیش کریں۔

(۶) معافیات زر مالگزاری اور خصوصاً معافیات متعلقہ پر الجٹ ہائے آبپاشی کلار کی ختنی الامکان نگرانی کریں۔

(۷) ہر ارضی خشکی اور نری کے متعلق دفتر یہی اور تختہ جات جمیعتی کی تنقیح کریں اور اگر کوئی استعماں ظاہر ہوں تو اول تعلقدار صاحب ہنلے کو توجہ دلائیں اور اون کی نسبت جو کارروائی ہوئی چاہئے اوس کی تحریک کریں۔

(۸) عجده دلان یہی کیلیاقت کی نسبت رپورٹ کریں اور خصوصاً اس امر کی نگرانی کہیں کہ پیلان مواضعات اپنے گاؤں ہی میں سکونت رکھتے ہیں۔ اگر ٹپواری کے ذمہ ایک سے زیادہ مواضعات ہیں تو اس بات کا بھی اطمینان کریں کہ اون کے ذمہ اون کے امکان سے زیادہ کام تو نہیں ہے۔

(۹) گرد اور ان اور علیل ٹپواریاں مواضعات کو معطل کر کے اون کی چال چلن کی نسبت تحقیقات کا حکم دین۔

(۱۰) دورہ کی رپورٹ یا یہی سرکاریں اطلاع پیش کریں = (حکم سرکار نشان ۵۲ جمعہ آبپاشی مورخہ ۲۶ مردادی بہشت ۱۳۳۸ھ)

## بعض فقرات قواعد و بندوبست متعلقہ دستبند آبپاشی

ایکیں و سنبند کے متعلق اجیکہ (سنند کی رقم مقدمہ ٹپواریاں وصول کرتے ہیں کو اونکو اسکیل ضرور ملے گا۔ پس طیکہ وہ اپنی ذات سے وصول کریں۔

حقوق الغامدار و قول دار بابتہ ذرائع آبیاشی | جو انعام دار ہر دے اسناد بار واج جس فصل کے لئے ذرائع سرکاری سے آب رسائی کا سخت حق ہے اس کے علاوہ دوسری فصل یا نتیجہ کی کاشت کے لئے پانی لیوے تو اوس دوسری فصل یا زائد فضلوں کی بابت سالم دہارہ کا سہیع محال وصول کیا جائیگا = (فقرہ ۶۵ قواعد بندوبست) -

سیرابی زمین خلاف سند | اگر انعام دار با قول دار نے کسی سال میں سرکاری ذریعہ سے خلاف سند پار واج زمیں سیراب کی ہو تو اوس کو ہر سال اس طرح کرنے کا حق نہ ہوگا اور اگر زمین ایک فصل انعام اور دوسری فصل خالصہ ہو تو فصل سرکاری کی کاشت کے لئے انعام دار مجحور نہیں کیا جاسکتا = (فقرہ ۲۷ قواعد بندوبست) -

حق جاگیر داران و مقطوعہ داران و اراضی خالصہ جو سابق سے ذریعہ تالاب غیر سرکاری تری انعام داران دستبند پر پانی لینی کی بنت ہوتی رہی ہے اور پانی کا دستبند مقررہ ادا ہو کر سٹہ دار سے محصل تری لیا جاتا رہا ہے تو آئینہ ہی پٹہ دار سے تحصل تری لیا جائیگا - اور مالک تالاب کو دستبند سب عمل درآمد مخللہ محصل تری ملثا رہے گا - مالک تالاب و پٹہ دار کے درمیان قیمت آب کی نادھنگی کے منغلق تراویع پیدا ہو تو اندر وون سے سال سرہشہ مال میں اس کی سماعت ہوگی =

آبیاشی زیر موت | ایک ہوت بیان یادہ مولوں کے ذریعہ سے جو بندوبست کے وقت چاری ہتھی مقدار معینہ سے زیادہ زمین میں جدید آبیاشی کیجاے تو اس کی بابت اندر وون میعاد بندوبست کری زاید مطالہ نہ کیا جائیگا -

کوئی کہانتہ دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ یا محنت سے باولی کی جیشیت میں ترقی دیکھا تو اندر وون میعاد بندوبست جدید سیراب شدہ زمین کی بابت اس سے کوئی اضافہ طلب نہ کیا جائے گا = (فقرہ ۱۰۷ قواعد بندوبست)

شکم تالاب کے سروے نہیں - اسکی تالاب کے شکم کی زمین حکم ہوتی ہے اسپر کسی خاص شخص کا حق نہ ہوگا - لیکن اس قسم کے زینبات جب قابل نراعت ہوں تو وہ مرار عین طبق معمق و انصاف کے ساتھ تقيیم کئے جائیں گے لاف جب تک سرہشہ بندوبست سے کوئی خاص دہارہ مقرر نہیں اپنے ضلع کا مر وجہ دہارہ وصول کیا جائیگا = (فقرہ ۱۰۸)